عجیب وغریب جڑ

- تم نے برگد کے پیڑ پر جھولے کھائے ہیں ؟
- جھولا کھانے کے لیے تم نے کیا تھاما تھا ؟
- لٹکتی ہوئی ڈالیاں کس کے جیسی نظر آتی ہیں ؟
- وہ برگد کی جڑیں ہیں۔ اُسے برگد کے ریشے (داڑھی) کہتے ہیں۔
- وہ شاخوں سے لٹک کر زمین پر پہنچتے ہیں۔

بھروچ ضلع میں واقع 'کبیر بڑ' تو کافی بڑا ہے۔ اُس کی لٹکتی ہوئی داڑھیاں کھمبے جیسی ہوگئی ہیں اور برگد کو مضبوط سہارا دیتی ہیں۔

اس بات کا خیال رہے کہ برگد کی بھی دوسرے پیڑوں کی طرح زمین کے اندر جڑیں ہوتی ہیں۔

تم نے برگد کے علاوہ کسی دوسرے پیڑ کی شاخوں سے جڑیں اُگتے ہوئی دیکھی ہیں ؟

چلو، سرگرمی کریں :

تین–چار دوست اکٹھا ہوجاؤ، یہاں دی گئی فہرست میں کون کیا کیا لائے گا وہ کہو۔

مونگ، گیہوں، باجرہ، رائی، چنا یا راجما کے دانے، دُھنکی ہوئی روئی۔

ہر گروہ صرف ایک قسم کے بیج کے ساتھ کام کرے گا۔ چند بیج کو تمام رات پانی سے بھرے ہوئے کٹورے میں ڈوبا کر رکھو۔ دھنکی ہوئی روئی کو لیکر بھگا رکھو۔ اُس کو پیالے کے لب پر رکھو۔ اُس کے منہ کو ربربینڈ یا ڈوری کی مدد سے کس کر بند کردو۔ ڈبوئے ہوئے بیج کو پانی سے باہر نکالو اور اُسے روئی پر رکھ دو۔ آپ کو دھیان رکھنا ہوگا کہ روئی خشک نہ ہوجائے۔ اب آئندہ دس یا بارہ دِن میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کرو۔ تم نے دیکھا کہ بیج سے کلّہ پھوٹا اور باہر آگیا ؟ چوتھے اور آٹھویں روز کلّہ پھوٹے ہوئے بیج کیسے لگتے تھے، اُس کی شکل بناؤ۔

دِن ۴

دِن ۸

تمہاری نوٹ بک میں لکھو:

- بیج کو ڈِبونے کے بعد اُس میں کیا تبدیلی ہوئی، اس کا تم نے مشاہدہ کیا؟ اس کے خشک بیج سے موازنہ کرو اور لکھو۔
- اگر روئی خشک ہو جاتی تو کیا ہوتا؟ ______
- جڑیں کس سمت اُگتی ہیں اور تنہ؟ ______
- روئی کے ٹکڑے میں پودا کتنا اُگتا ہے؟ ______
- تمام بیجوں سے چھوٹے پودے باہر آئے؟ ______
- جڑ کا رنگ کیسا ہے؟ ______
- تم نے جڑ پر کوئی ریشے دیکھے؟ ______
- روئی میں سے چھوٹے پودے کو کھینچ کر نکالنے کی کوشش کرو۔ تم اُسے کھینچ کر نکال پائے؟ کیوں؟

______

- تم نے دیکھا رُوئی جڑ کو کیسے جکڑ رکھتی ہے؟ تم سوچو جڑ زمین کو بھی اسی طرح جکڑ رکھتی ہے۔ تمہارے دوست کے اُگائے ہوئے پودے کو بھی دیکھو۔

کیا اُگا ؟

عارِفہ اور روپالی نے مندرجہ بالا سرگرمی کی۔ انہوں نے ننھا پودا اُگا ہوا دیکھا۔ جب پوچھا گیا کہ انہوں نے کیا اُگایا ہے؟ اُگی ہوئی چیز کے متعلق ان کے پاس الگ ہی تدبیر تھی۔

- عارفہ نے یہ فہرست بنائی : پتّے، نیموڑی، کلی، کُتّے کا پلّا، کیلیں، مچھلی
- روپالی کی فہرست میں- چاند، پیڑ، میں، بال، تربوز، مچھر، کوّا ہے۔
- تم کیا سوچتے ہو؟ عارفہ اور روپالی کی فہرست سے کون سی چیزیں اُگی ہوں گی ؟
- تم جو چیزیں اُگ سکتی ہیں ایسی چیزوں کی فہرست کیوں نہیں بناتے ؟
- تم اپنی فہرست میں عارفہ اور روپالی کی چیزیں بھی شامل کرسکتے ہو۔

اپنے متعلق سوچو۔ وقت گزرتے تم میں بھی کئی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ تم کس طرح بڑے ہوئے ہو؟ مثلاً،

- تمہاری اونچائی بڑھی ؟ گذشتہ ایک سال میں تمہاری اونچائی کتنی بڑھی ؟
- تم نے اپنے ناخن کبھی بھی کاٹے نہ ہوں ایسا قیاس کرو۔ وہ کیسے نظر آتے ہیں ؟ ایسی نشاندہی کرتے ہوئے اپنی انگلیوں کی تصویر اپنی نوٹ بک میں بناؤ۔

استاد کے لیے : بچوں کی عالمی یومِ ماحول یا کسی بھی موقع پر پیڑ لگانے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے۔ انہیں اپنے پیڑ کا خیال رکھنے کی تاکید کیجیے۔

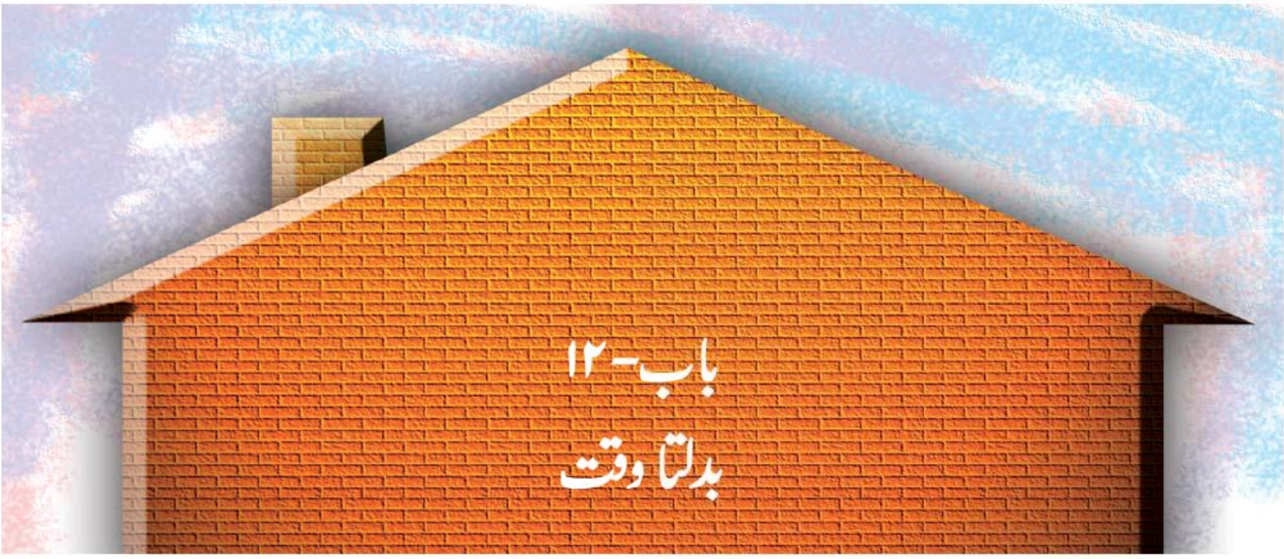

باب-۱۲
بدلتا وقت

میرا نام نیلا بھائی ہے۔ یہ بات بہت سال پہلے کی ہے۔ اُس وقت میں بالکل چھوٹا بچّہ تھا۔ میرے والد کھیتوں میں مزدوری کرتے تھے۔ فی الحال میں سبکدوشی کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اُس وقت کے اپنے تجربات میں آپ کو شریک کرنا چاہتا ہوں۔

بڑی ہجرت (منتقلی)

تقریباً ستّر (۷۰) سال پہلے کی بات ہے۔ مجھے برابر یاد ہے، اُس وقت جب میں دس سال کا تھا تب ہم اَلیار کے ٹنڈو گاؤں میں (فی الحال پاکستان) رہتے تھے۔ اُس وقت ہمیں بہت کچھ جھیلنا پڑا تھا، بہت چہل پہل ہوا کرتی تھی جو میری سمجھ سے باہر تھی۔ کیا چل رہا ہے مجھے کچھ پتہ نہیں تھا۔ ایک دِن میرے ابّو نے بتایا کہ ہمیں گاؤں چھوڑنا پڑے گا اور دوسری جگہ منتقل ہونا ہے۔

استاد کے لیے: یہ سبق شروع کرنے سے پیشتر بھارت نے برطانوی حکومت سے آزادی کیسے حاصل کی اور ملک کس طرح تقسیم ہوا یہ بات بچوں سے کی جائے۔ انہیں نقشے میں بھارت اور پاکستان بتایا جائے۔

میں اپنا گاؤں اور گھر چھوڑ کر کافی غم زدہ تھا۔ وہاں میرے بہت دوست تھے ان کی یاد آتی ہے۔ ہم گھر کے تمام افراد بیل گاڑی میں سوار ہوکر بھاگنے لگے۔ سرحد پر وہ بھی ہم سے چھین لیے گئے۔ آخرکار ہم چلتے چلتے کچھ کے دھولاویرا کے نزدیک پہنچے۔ ہماری طرح دوسرے لوگ بھی اپنے علاقوں سے منتقل ہوئے تھے۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ اپنا ملک دو حصّوں میں تقسیم ہوگیا ہے۔ ایک حصّہ بھارت اور دوسرا پاکستان کے نام سے ہے۔ بھارت سے بھی کئی لوگ پاکستان منتقل ہوئے تھے جس طرح ہم بھارت میں آئے تھے۔ ہم سب نے گھاس پھوس چھپّر والے جھونپڑے میں کچھ عرصے تک دھولاویرا کے کھلے میدان میں قیام کیا تھا۔

ایک نیا گھر

ایک دِن ابّو نے ہمیں بتایا کہ اب کھرچِریا (جئے رام نگر) گاؤں میں کچھ زمین ملی ہے۔ مزید کہا کہ ہم وہاں اپنا گھر بنائیں گے۔ میں بہت خوش تھا۔ ابّو اور امّی نے گھر بنانے میں کافی محنت کی تھی۔ ہم بچوں نے بھی ان کا ساتھ دیا۔ امّی نے مٹّی کھودی اور ہم نے تغارے بھر کر امّی کو دیے تھے۔ بہن اور امّی نے اس میں بھوسا ملایا۔ ابّو نے دیواریں تعمیر کیں۔

ہم اطراف سے گاؤں کا گوبر اکٹھا کرکے لائے۔ امّی نے اُس سے لِپائی کرکے فرش بنایا۔ امّی کہتی کہ جہاں ایسا گارا بنایا ہو وہاں چھوٹے کیڑے مکوڑے دور رہتے ہیں۔

اب چھپّر ڈھانپنا تھا۔ ابّو نے نیم کی لمبی ڈالیاں توڑ کر بانس تیار کرکے ستون رکھا جن پر کچھ

پٹ سن کے تھیلے رکھ کر مٹی کے کھپریلوں سے ڈھانک دیا۔

ہمارے آس پاس ہمارے جیسے ہی گھر بنے ہوئے تھے جو ہمارے پرانے گھر جیسے ہی تھے۔ جو مجھے بہت اچھے لگتے تھے۔

تلاش کرو اور لکھو :

گاؤں میں کسی بزرگ سے بات کرو۔ ان سے ملاقات کر کے جب وہ آٹھ یا نو برس کے تھے اس وقت کے ان کے تجربات کے متعلق معلوم کرو اور بیان کرو۔

- وہ کہاں رہتے تھے ؟ اس جگہ کا نام لکھو۔

- ان کا گھر کن کن اشیاء سے تعمیر کیا گیا تھا ؟

- ان کے گھر میں پاخانہ تھا ؟ اگر نہیں تھا تو وہ کہاں تھا ؟

- گھر کے کس حصّے میں کھانا پکایا جاتا تھا ؟

- نیلا بھائی کا گھر بنایا گیا اس وقت بہت گارے / مٹّی کا استعمال کیا گیا۔ کیوں ؟

استاد کے لیے : جئے رام نگر پاٹن ضلع کے سمی تعلقے میں واقع ہے۔ اسکول میں جو نقشہ ہے اُس نقشے میں پاٹن اور سمی کہاں ہیں، بچوں کو کہیے اور یہ دونوں مقام بتائیے۔ ان کی توجہ مرکوز کیجیے۔ نیلا بھائی کے والدین نے گھر بنانے کے لیے تمام مقامی اشیاء کا استعمال کیا تھا۔ مقامی علاقوں میں دستیاب اشیاء اور ان کے استعمال کے متعلق بحث کیجیے۔

گھر میں تبدیلی

وقت تیزی سے گزرنے لگا۔ ہم نے بھی محنت کرکے سکونت اختیار کی تھی۔ اب امّی-ابّو میری شادی کرنا چاہتے تھے۔ میں نے سوچا شادی سے پہلے گھر کی مرمّت کروانی چاہیے اور ایک کمرہ زیادہ بنانا چاہیے۔ اُس وقت شہروں میں لوگ گھر بنانے کے لیے سمینٹ کا استعمال کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ سمینٹ سے گھر مضبوط بنتا ہے، ہم نے بھی سوچا کہ ہمیں بھی سمینٹ کا استعمال کرنا چاہیے۔ ہم نے نئے کمرے کی تعمیر میں سمینٹ اور لوہے کا استعمال کیا۔

اس زمانے میں بازار میں بنا پکائی ہوئی (خام) اینٹیں بھی دستیاب تھیں۔ ہم نے اُن سے دیواریں بنائیں۔ اینٹوں کا استعمال کافی مفید ثابت ہوا۔ اب ہمیں دیواروں پر لپائی نہیں کرنی پڑی۔ سال میں ایک بار دیواروں پر چُونا لگواتے تھے۔ ہم نے آنگن میں ایک چھوٹا سا باورچی خانہ بھی بنوادیا۔ باورچی خانے میں مٹّی کا چولہا اور برتن رکھنے کی جگہ بھی تھی۔

بعد میں میری شادی ہوئی اور میری بیوی میرے نئے گھر آئی۔ کھانا پکانے کے لیے وہ باورچی خانے میں نیچے بیٹھتی۔ ہم سب باورچی خانے میں چٹائی پر کھانے کے لیے ایک ساتھ بیٹھتے۔ وہ کافی پُرلطف دور تھا۔

اُن دِنوں کچھ لوگ پاخانہ کرنے کے لیے کھلے کھیتوں میں جاتے تھے۔ کئی مکانوں میں اس کے لیے علیحدہ انتظام ہوتا تھا۔ ہم نے گھر کے پیچھے بیلاں پتھروں سے چھوٹا پاخانہ بنایا تھا۔

زیادہ تبدیلی

میرے سات بیٹے اور ایک بیٹی کی پیدائش اسی گھر میں ہوئی تھی۔ وقت گزرتا گیا، بچوں نے کم وبیش تعلیم حاصل کی۔ بیس سال پہلے ہماری بیٹی زمی کی شادی ہوئی اور وہ اپنے سُسرال رافو گاؤں چلی گئی۔ جب میرے بیٹے لاکھا کی شادی ہوئی تو ہمیں ایسا لگا کہ نئی دُلہن کے لیے گھر تیار کردینا چاہیے۔

استاد کے لیے : بیلاں سمندر کنارے کانوں میں دستیاب ہونے والا پتھر ہے جس کا استعمال اینٹ بنانے میں کیا جاتا ہے۔

تب سبھی لوگ پکّی اینٹوں کا استعمال کرتے تھے۔ ہم نے بھی دیوار بنانے میں اُسی کا استعمال کیا اور چھت کے لیے بانس، کھپریل کے سِوا ہم نے مضبوطی کے لیے لوہا، گِٹّی اور سمینٹ کا استعمال کیا۔ پاخانے میں غلاظت کی نکاسی کے لیے پائپ کا استعمال کیا۔ باورچی خانہ بڑا بنایا۔ لاکھا کی بیوی مٹّی کے چولہے کا بہت کم استعمال کرتی ہے کیوں کہ وہ گیس اسٹو پر کھانا پکاتی ہے۔

نئی چیزیں چاہیے

میرے بیٹے کا بیٹا حال ہی میں الگ رہنے گیا ہے۔ اس نے اب اپنا گھر تعمیر کیا ہے۔ اُسے چھوٹی بڑی چیزیں خریدنے شہر جانا پڑتا ہے۔ وہاں بڑی بڑی عمارتیں ہوتی ہیں۔ وہاں مختلف قسم کی سہولیات دستیاب ہوتی ہیں۔ وہ نئی نسل کا فرزند ہے، اُس نے اب پاخانہ، باورچی خانہ وغیرہ سہولیات والا گھر بنایا ہے، ایسا گھر بنانا ہمارے لیے کافی مشکل تھا۔

کچھ سال پہلے لاکھا نے پاخانہ اور باتھ روم دوبارہ بنوایا۔ اُس نے باتھ روم میں رنگین ٹائلس کا استعمال کیا۔ سوچو نہانے کی جگہ کے لیے اتنا سب خرچ ؟

اب میں اَسّی سال کا ہوا۔ اتنے برسوں میں بہت ساری تبدیلیاں میں نے دیکھیں۔ میرے اپنے گھر میں بھی مجھے پتہ نہیں کہ میرے پوتے-پوتیاں کہاں رہنا پسند کریں گے اور ان کے گھر کیسے ہوں گے ! حال میں الیار کا ٹنڈو گاؤں میں مکانات کیسے ہوں گے ؟ مجھے ایسا بھی لگتا ہے کہ میرے دوست اب کہاں ہوں گے؟

- تمہارا گھر بنانے میں کن کن اشیاء کا استعمال ہوا ہے ؟

- تمہارے دوست کا گھر کن کن اشیاء کے استعمال سے بنا ہے اس کا پتہ لگائیے۔ کیا اُس میں کوئی تبدیلی ہے؟ اُس کے متعلق لکھو۔

- نیلا بھائی کے پوتے-پوتیاں کیسے گھر میں رہیں گے؟ آپ کیا سوچتے ہیں؟

- تم بڑے ہوکر کہاں رہنا پسند کروگے؟ تم کس قسم کا گھر پسند کروگے؟

- تمہارے دادا-دادی کے گھر کن اشیاء کے ذریعے تیار کیے گئے اس کے متعلق تو تم نے لکھا۔ کیا اُس میں سے کچھ اشیاء تمہارا گھر بنانے میں استعمال کی گئی ہیں؟ ان کے نام بتاؤ۔

- لوگوں کو وہ جیسا کام کرتے ہیں اس کے مطابق نام دِیا جاتا ہے۔ مثلاً، جو لوگ لکڑی کا کام کرتے ہیں انہیں بڑھئی کہتے ہیں۔
  - تمہارے گاؤں میں جو لکڑی کا کام کرتے ہیں تم انہیں کیا کہتے ہو؟

اب تصویر دیکھو اور جدول پُر کرو۔

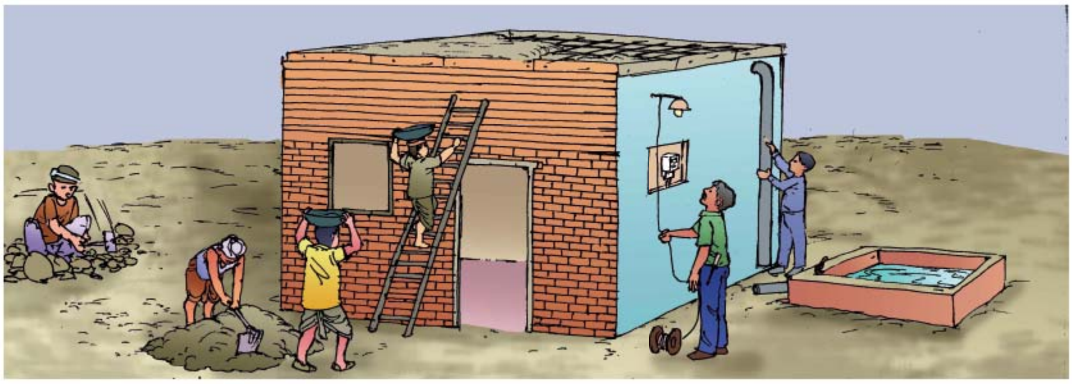

مختلف لوگوں کے ذریعے یہاں کس قسم کے کام کیے جاتے ہیں ؟ تصویر میں وہ لوگ کس قسم کے آلات کا استعمال کرتے ہوئے بتائے گئے ہیں۔ ان کے نام دیے گئے جدول میں لکھو۔

کام	آلہ	اُس شخص کو کیا کہا جاتا ہے؟
۱۔ ______	______	______
۲۔ ______	______	______
۳۔ ______	______	______
۴۔ ______	______	______

کیا تم اس قسم کا کام کرنے والے افراد کو پہچانتے ہو؟ ان سے ملاقات کرکے معلومات حاصل کرو اور اپنے دوستوں کے ساتھ اس کی بحث کرو۔

جہاں تعمیراتی کام چل رہا ہو ایسے مقام کی استاد یا سرپرستوں کے ہمراہ ملاقات کرکے مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھو :

- کیا تعمیر کیا جارہا ہے؟

______

______

- کتنے افراد کام کررہے ہیں؟

______

______

- وہ کس قسم کا کام کر رہے ہیں ؟

- وہاں کتنے مرد اور کتنی عورتیں ہیں ؟

- ان لوگوں کو روزانہ کتنے روپے ملتے ہیں ؟ ایک-دو لوگوں سے پوچھو۔

- مکان تعمیر کرنے میں کن کن اشیاء کا استعمال کیا گیا ہے ؟

- مکان تعمیر کرنے میں کتنے ٹرک اینٹیں اور کتنی بوریاں سمینٹ کا استعمال کیا گیا ہوگا اُس کا اندازہ لگانے کی کوشش کرو۔

- تعمیراتی کام جس جگہ ہوتا ہے وہاں ساز وسامان کس طرح پہنچایا جاتا ہے ؟ (ٹرک کے ذریعے، ہاتھ گاڑی سے یا دیگر سواریوں کے ذریعے)

- قیمتیں معلوم کرو۔

سمینٹ کی ایک تھیلی

ایک اینٹ

ریت کا ایک ٹرک یا ٹریکٹر

- کچھ دیگر سوالات پوچھو اور اُن کے جواب لکھو۔

استاد کے لیے : اگر آپ کے قریب میں کسی جگہ تعمیراتی کام چل رہا ہو تو آپ بچوں کو وہاں لے جاسکتے ہو۔ انہیں وہاں کام کرتے ہوئے لوگوں سے بات چیت کرنے کی ترغیب دیجیے۔

- اَسّی سال کے عرصے میں، نیلا بھائی کے گھر میں مختلف موقعوں پر الگ الگ چیزوں کا استعمال کیا گیا تھا۔ اُس کی صحیح ترتیب میں فہرست بناؤ۔

۱-

۲-

۳-

۴-

چلو، گھر بنائیں :

- بچوں کو تین چار گروپ میں تقسیم کیجیے۔ ہر ایک گروپ کو الگ رنگ بھر کے نمونے بنانے دیجیے۔ اس کے لیے آپ مٹّی، لکڑی، کاغذ، کپڑے کے ٹکڑے، جوتوں کا باکس، دِیا سلائی کا باکس اور رنگوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- ------------------------

استاد کے لیے : اگر آپ کے قریب میں تعمیراتی کام جاری ہو تو آپ بچّوں کو وہاں لے جاسکتے ہیں۔ انہیں وہاں کام کرنے والے لوگوں کے ہمراہ بات چیت کرنے کی ترغیب فراہم کیجیے۔

باب ۱۳
ندی کا سفر

ندی کی تصویر کو غور سے دیکھو۔ ذیل میں دیے گئے الفاظ پڑھو۔ ناؤ، بہتا ہوا پانی، بادل، مچھلی، آبی نباتات، ندی، بڑا جہاز، تیل، ندی کا کنارا، بدبو، فیکٹریاں، کپڑے دھونا، جانور، دوسرے کام، بدلاؤ، شہر۔

تصویر اور الفاظ کا استعمال کر کے کہانی تخلیق کرو۔ اپنی کہانی کو اچھا سا عنوان بھی دو۔

پھر سے تصویر دیکھو اور دیے گئے سوالوں کے جواب دو۔

- ندی جہاں سے شروع ہوتی ہے وہاں پانی کا رنگ کیسا ہے؟

- ندی میں کہیں پر بہت سی مچھلیاں ہیں تو کہیں پر بہت کم ہیں، تو کچھ جگہوں پر مَری ہوئی مچھلیاں بھی ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟ بحث کرو۔

- ندی گاؤں میں پہنچتی ہے اُس سے پہلے اُس میں کیا دیکھا جاسکتا ہے؟

- کس جگہ پر ندی کے پانی کا رنگ بدل گیا؟ ایسا کیوں؟ بحث کرو۔
- تصویر میں دی ہوئی کس جگہ پر تم رہنا پسند کروگے؟ کیوں؟

- تصویر میں نظر آنے والی کسی بھی چیز کو تم بدلنا چاہتے ہو؟ کیوں اور کس طرح؟

- ندی کو پاک صاف رکھنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟ بحث کرو۔

- اگر تم کو پانی پینا ہو تو ندی کے کس حصّے سے تم پانی پینا پسند کروگے ؟ کیوں ؟

- تصویر کے آخری حصّے میں ندی سمندر سے ملتی ہے۔ کیا تم نے کبھی سمندر دیکھا ہے ؟ کہاں ؟ فلم میں یا کسی دوسری جگہ پر؟

- تم کبھی ندی یا سمندر کے کنارے گئے ہو؟ کب ؟

- سمندر کی موجیں کس طرح اچھلتی ہیں وہ تمہارے ہاتھوں سے بتاؤ اور بناؤ۔

- سمندر کا پانی پینے کے لائق ہوتا ہے؟ کیوں ؟

- کیا تم سوچتے ہو کہ سال میں الگ الگ وقت پر ندی، تالاب یا جھرنوں میں تبدیلیاں آتی رہتی ہیں ؟ یہ بدلاؤ یا تبدیلیاں کس قسم کی ہوسکتی ہیں ؟ بحث کرو۔

- بارش کے موسم میں جتنا پانی تالاب اور ندیوں میں ہوتا ہے کیا اُتنا ہی پانی گرمیوں کے دِنوں میں بھی ہوتا ہے؟

تمھارے گاؤں یا شہر کے نزدیک ندی، تالاب یا گڑھوں کی واقفیت حاصل کرو۔

- گرمی، سردی اور بارش کے موسم کے دوران تمھیں پانی میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی نظر آتی ہے؟

- اُس میں کون کون سے آبی جانور پائے جاتے ہیں؟

- اُس کے آس پاس کس قسم کے درخت اُگتے ہیں؟

- وہاں کس قسم کے پرندے آتے ہیں؟

- کیا تم نے کبھی سیلاب دیکھا ہے؟ اُس کے متعلق پڑھا ہے؟ کہاں؟

- سیلاب آتا ہے تب کیا ہوتا ہے؟

- کیا تم نے تالاب یا ندی میں گندہ پانی دیکھا ہے؟ کہاں؟

- اگر پانی گندہ ہو جائے تو تم کو کیسے پتا چلے گا؟ اگر پانی صاف ہے تو کیا وہ پانی پینے کے لائق ہے؟ بحث کرو۔

کس طرح پانی گندہ ہوتا ہے؟

تم نے تصویر میں دیکھا کہ جب ندی گاؤں یا شہروں کے قریب سے بہتی ہے تب لوگ ندی کے پانی کا طرح طرح سے استعمال کرتے ہیں۔ جیسے کہ کپڑے دھونے میں، جانوروں کو نہلانے میں، برتن وغیرہ صاف کرنے میں، اس وجہ سے ندی پہلے جیسی نہیں رہتی۔ اس طرح کے کام کاج سے پانی گندہ ہوجاتا ہے۔ ندی کا بہتا پانی کئی جگہوں سے گزرتا ہے لہٰذا اُس میں تبدیلی آتی ہے۔ تالاب اور بڑے گڑھوں میں اسی وجہ سے پانی گندہ ہوسکتا ہے۔

تمہیں پینے کا پانی کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟ کیا تم کو ایسا لگتا ہے کہ تمہاری ندی یا تالاب کا پانی بھی تصویر میں دی ہوئی ندی جیسا ہی گندہ ہوگا؟

اتنا کرو :

اس سرگرمی کے لیے تمہیں درکار اشیاء اپنے گھر سے لانی ہوگی۔ تمہیں یہ ساری چیزیں باورچی خانے سے مل جائے گی۔

- نمک، چینی (شکر)، ہلدی، آٹا، کھانے کا سوڈا اور دال (سب آدھی چمچی)۔
- لیموں کا رس، صابُن کا پانی، شربت، تیل (سب آدھی چمچی)
- پانچ چھ پیالے یا بوتل

تم کیا کروگے؟

پیالے یا بوتلیں آدھی بھر لو۔ سب میں یکساں پانی ہونا چاہیے اس بات کی یقین دہانی کرلیں۔ اس کے بعد پانی سے بھرے ہوئے ہر ایک پیالے یا بوتل میں ایک ایک چیزیں چمچی سے ڈالو۔ مثلاً پہلے پیالے میں ہلدی، دوسرے میں تیل، تیسرے میں سوڈا۔ انہیں چمچی کے ذریعے اچھی طرح ملاؤ، دیکھو کیا ہوتا ہے؟ تمہارے مشاہدات جدول میں لکھو۔

تم نے کیا مشاہدہ کیا؟ صحیح جگہ پر (✓) کا نشان کرو۔

اشیاء (مادہ)	پانی میں حل پذیر ہے۔	پانی میں حل پذیر نہیں ہے۔	پانی کا رنگ بدلتا ہے۔	پانی کا رنگ نہیں بدلتا۔
چینی/شکر				
نمک				
لیموں کا رس				
ہلدی				
صابن کا پانی				
آٹا				
دال				
شربت				
کھانے کا سوڈا				
تیل (سرسوں، تِل یا دیگر کوئی بھی)				

اب اپنے مشاہدے کی بناء پر کہو:

- سب مادے پانی میں حل پذیر ہیں؟
- پانی کا رنگ ہر مادّہ ملانے پر بدلتا ہے؟
- تیل کی آمیزش پانی میں ہوئی؟ اُس کی پانی میں آمیزش ہوئی یا نہیں یہ ہم کیسے کہہ سکتے ہیں؟

کئی مادے یا چیزیں پانی میں حل ہونے پر پانی کا رنگ بدلتے نہیں ہیں۔تم یہ کہہ سکتے ہو کہ پانی میں وہ موجود نہیں ہیں۔

- شکر، نمک، لیموں کا رس، شربت وغیرہ جیسے مادے (یا چیزیں) پانی میں حل نہ ہوں تو! قیاس کرو۔
- پتھر، چاک، پلاسٹک اور کوڑے جیسی چیزیں پانی میں حل ہوں تو! قیاس کرو۔

سوچو :

سبھی چیزیں پانی میں آسانی سے گھلتی ہیں ؟ اُن میں سے کئی چیزیں جیسے کہ پتھر، پلاسٹک، چاک، کوڑا وغیرہ گھلتے ہوں تو کیا ہو؟ کچھ چیزیں ہمارے جسم کے لیے مُضر ہیں اس لیے پانی پینے سے پہلے اُسے صاف کرنا بہت ضروری ہے۔ اُسے اُبالنا سب سے بہتر علاج ہے۔ اگر کسی وجہ سے تم یہ نہیں کر سکتے تو دوسری تدابیر سوچ سکتے ہو؟

- تمہارے گھر میں پینے کے پانی کو صاف کیسے کیا جاتا ہے؟
- گھر پر پانی صاف کرنے کی الگ الگ تدابیر معلوم کرو۔
- پانی صاف کرنے کی کوئی دو تدبیر کی تصویر بناؤ اور لکھو۔

باب ۱۴
راجو کا کھیت

میں راجو ہوں۔ میرے والد کسان ہیں۔ ہم گجرات کے اِیڈر تعلقے کے وسائی گاؤں میں رہتے ہیں۔ اکتوبر کا مہینہ چل رہا ہے۔ ہر سال کی طرح میرے والد پیاز کی فصل کے لیے کھیت تیار کر رہے ہیں۔ اس وقت کھیت کئی کام انجام دینے ہوتے ہیں۔ والد صاحب کو مدد کرنے کے لیے میں بھی کھیت پر جاتا ہوں۔ کھیت نرم اور ملائم بنے اس لیے میرے والد کئی روز سے کدال کی مدد سے زمین کھود رہے ہیں۔

تلاش کرو:

- راجو کے علاقے میں زمین کو نرم کرنے کے لیے کُدال نام کا آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے آلے کو تمہارے علاقے میں کس نام سے پہچانا جاتا ہے؟ تمہاری نوٹ بک میں بناؤ اور بحث کرو۔

استاد کے لیے: یہ سبق پیاز کی فصل کی بوائی کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔ آپ بچوں کو ان کے علاقے میں اُگنے والی فصلوں کے طریقے سمجھانے کے لیے مثال دے کر ان کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہو۔

بیج کی بوائی

اس سال بھی میرے والد کھیت میں پیاز کے بیج بوئیں گے۔ بیل ہل کھینچیں گے اور والد صاحب ہل کے پیچھے چل کر کھیت کی نالی میں بیج ڈالیں گے۔ مجھے والد صاحب کی طرح کام کرنا ہے۔

مگر والد صاحب کا کہنا ہے کہ بیج مقرّرہ فاصلے پر خاطر خواہ مقدار میں ڈالنا بے حد ضروری ہے۔ یہ کام آسان نہیں ہے۔ ان کے کہنا ہے کہ میں ایک ہی جگہ پر کئی سارے بیج ڈال دوں گا لہٰذا میں بڑا ہو جاؤں وہاں تک مجھے انتظار کرنا ہوگا۔

- کھیت جوتنے کے لیے جانوروں کے علاوہ دوسرے کون سے طریقوں کا استعمال ہوتا ہے۔

کلّہ دِکھائی دے گا

بیج کو بوئے ہوئے بیس دِن گزر گئے۔ پیاز کے بیج سے کلّا پھوٹنے کی شروعات ہوگئی۔ پیاز کے پودوں کے ساتھ ساتھ خودرو گھاس بھی اُگتی ہے۔ خودرو گھاس کھیتوں اور باغوں میں بوئے بغیر ہی اُگ نکلتی ہے۔

کھیتی کی فصلوں میں خودرو گھاس دور نہ کی جائے تو فصل اچھی نہیں ہوتی۔ امّی، چاچا اور میں والد صاحب کو اس کے لیے مدد کرتے ہیں۔

اُگے ہوئے پودے

پیاز کی فصل کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔ یہ پودے میرے گھٹنوں تک لمبے ہوگئے ہیں۔ پتے پیلے ہوگئے ہیں اور خشک بھی ہوگئے ہیں۔ اس سے مراد ہے کہ اب پیاز کی فصل پک کر تیار ہے، اب اُسے کاٹنی پڑے گی۔

- تم نے کھیت میں دیکھی ہوا یسی کسی بھی فصل کی شکل بناؤ۔

تمھیں معلوم ہے کیوں ؟

گھر کے تمام افراد کو پیاز کی فصل کاٹنے میں مدد کرنی ہوگی، ایسا بر وقت ہونا ضروری ہے۔ اگر اُس میں ہم تاخیر کریں گے تو پیاز کی فصل زمین کے اندر ہی سڑ جائے گی اور ہماری ساری محنت ضائع ہوجائے گی۔

- راجو اپنے والد کو کھیت میں مدد کرتا ہے۔ کیا تم بھی گھر کے بزرگوں کو ان کے کام میں مدد کرتے ہو؟ تم کس کام میں مدد کرتے ہو؟

- تمھیں کام کرنے میں مزہ آیا ؟

پیاز کی فصل

گھر میں سب لوگ خوش ہیں۔ اس بار پیاز بڑی اور بہتر ہے۔ امّی اور چاچی خشک ڈالیاں کاٹنے کے لیے اِلّیج (درانتی) کا استعمال کرتے ہیں۔ اِلّیج بہت تیز دھاردار ہوتا ہے۔ کاٹتے وقت اس بات کا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ کہیں انگلیاں کٹ نہ جائے۔ والد صاحب اور چچاجان پیاز کے تھیلے بھرتے ہیں۔ والد صاحب ٹرک میں بھر کر اُسے منڈی یا بڑے بازار میں فروخت کرنے لے جائیں گے۔

تمھاری نوٹ بک میں جواب لکھو :

- راجو نے اپنے ابّو کو کون کون سے کام میں مدد کی ؟
- تمھارے گھر کے قریب کوئی کھیت ہے ؟ اُس میں کیا اُگایا جاتا ہے ؟

- راجو کے والد پیاز ٹرک میں بھر کر بازار لے جاتے ہیں۔ اگر راستے برابر نہ ہوں تو پھلوں اور سبزیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کس طرح منتقل کیا جاتا ہے؟ سوچو۔

- پھلوں اور سبزیوں کو لے جانے کے لیے کس قسم کی سواریوں کا استعمال کیا جاتا ہے؟ آپ کی نوٹ بُک میں ان میں سے کسی ایک سواری کی تصویر بناؤ۔

تلاش کرو اور لکھو:

- راجو کے کھیت میں استعمال کیے گئے چند آلات کی تصاویر یہاں پر دی گئی ہیں۔ اِن آلات کے نام لکھو۔ ان آلات کو اپنے علاقوں میں کس نام سے پہچانتے ہیں ؟ ان کا استعمال کیا ہے؟ یہ بھی لکھو۔

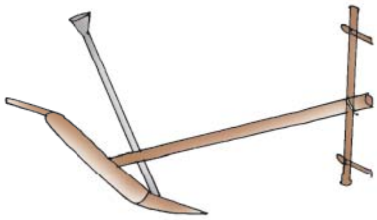

نام (اس سبق میں) ____________

آپ کے علاقے میں نام ____________

استعمال ____________

نام (اس سبق میں) ____________

آپ کے علاقے میں نام ____________

استعمال ____________

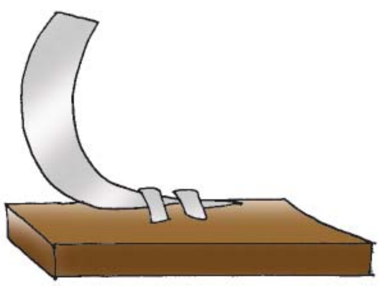

نام (اس سبق میں) ____________

آپ کے علاقے میں نام ____________

استعمال ____________

- فصل اُگانے کے لیے بہت سارے کام کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تصاویر دیکھو اور انہیں صحیح ترتیب میں لکھو۔

- تمہارے علاقے میں کون کون سی فصلیں اُگائی جاتی ہیں؟ ان کے نام لکھو۔

- تمہارے علاقے میں اُگائی جانے والی کسی ایک فصل کے لیے کیا کیا کام کیے جاتے ہیں اس کی بحث کرو اور تفصیلات اپنی نوٹ بک میں لکھو۔

باب ۱۵
بازار سے گھر تک

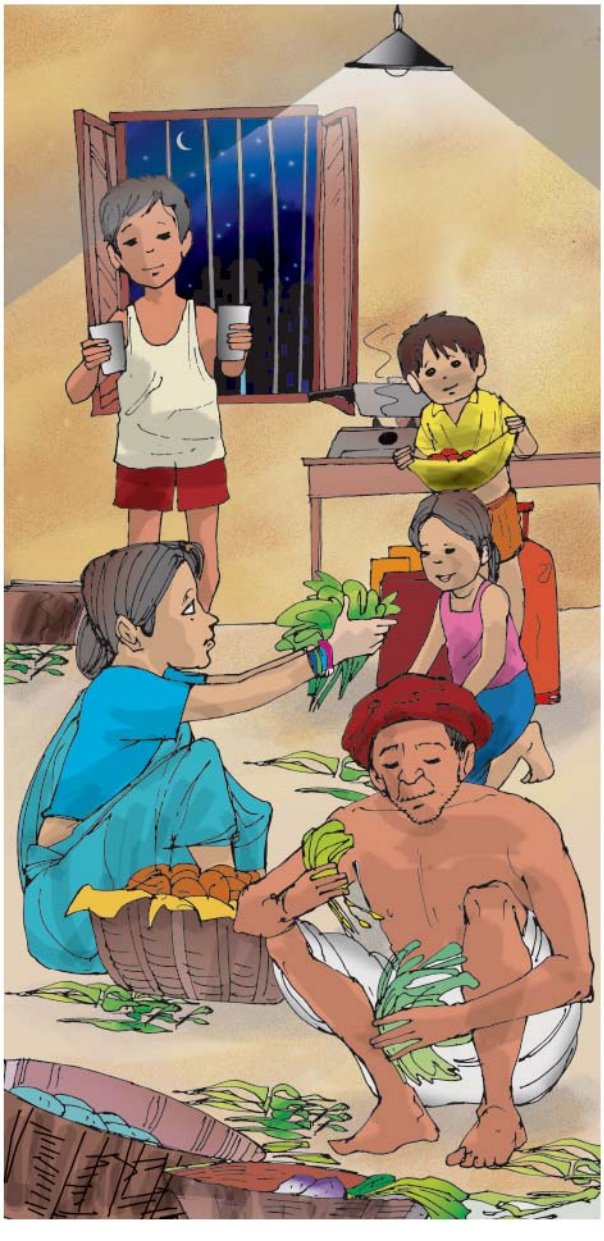

میرا نام ویشالی ہے۔ میرے والد سبزیاں بیچتے ہیں۔ میری امّی، بھائی، چھوٹو اور میں میرے ابّو کے کام میں مدد کرتے ہیں۔ تمھیں پتا ہے کہ ہمارا کام شروع کب ہوتا ہے؟ صبح تین بجے ! جب زیادہ تر لوگ گہری نیند میں ہوتے ہیں تب ہمارا کام شروع ہوجاتا ہے۔ اگلے روز کی سبزیوں کو تھیلوں سے نکال کر ترتیب سے رکھنی پڑتی ہے اور دوسری طرف بازار جاکر تازہ سبزیاں لانے کی تیاری کرنی پڑتی ہے۔ کئی بار چھوٹو بھی ہمیں اس کام میں مدد کرتا ہے۔

ہم اِن سارے کاموں سے فارغ ہوکر چائے پینے بیٹھے، ٹھیک اُسی وقت ٹیمپو کے ہارن کی آواز سنائی دی۔ ابّو، بھائی، چچاجان اور ہمارے محلّے کے دیگر اشخاص ٹیمپو لیکر بازار سے تازی سبزیاں لینے کے لیے نکل پڑے۔

- تمہارے گھر میں صبح جلدی کون اٹھتا ہے ؟ وہ کتنے بجے اُٹھتا ہے ؟ انہیں صبح جلدی کیوں اٹھنا پڑتا ہے ؟

دِن کی تیاری

امّی، چھوٹو اور مَیں اگلے دِن کی سبزیوں کو تھیلے میں بھر کر اُس پر پانی کا ذرا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔

ٹھیک ٦:٣٠ بجے ابّو سبزیوں کے باسکِٹ اور تھیلے لیکر گھر واپس لوٹتے ہیں۔ اُس وقت ہمارا گھر سبزیوں کا ایک چھوٹا بازار نظر آتا ہے۔ چاروں طرف بیگن، آلو، ٹماٹر، بھنڈی، لوکی (دودھی)، ہری مرچ اور دوسری سبزیاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک شخص سبزیوں کو الگ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جو سبزیاں پکی ہوئی نہیں ہوتی اور بیچنے کے لائق نہ ہوں تو اُسے الگ چھانٹ کر رکھا جاتا ہے۔ہمیں یہ کام فوراً کرنا پڑتا ہے تاکہ ہم بازار جلدی پہنچ سکیں۔

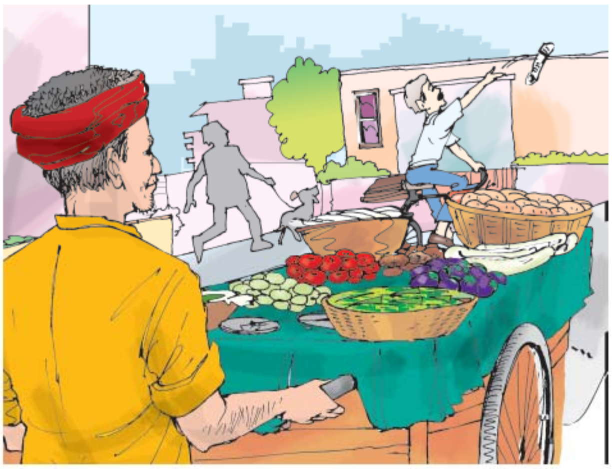

٧:٠٠ بجے تک ابّو سبزیوں کو ٹھیلے میں رکھ دیتے ہیں اور بازار کے لیے نکل جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم تاخیر سے پہنچیں گے تو روزانہ کے گاہک سبزی دوسری جگہ سے خرید لیں گے۔ جیسے ابّو نکلتے ہیں، میں بھی جلدی سے تیار ہوجاتی ہوں، مجھے بھی اسکول پہنچنا ہوتا ہے۔

استاد کے لیے : سبزی منڈی یا بڑے بازار کے متعلق طلبہ سے بحث کی جائے۔

بازار میں

چھوٹو صبح اسکول جاتا ہے۔ وہ ۰۰ : ۱۰ بجے ابّو اور بھائی کے لیے کھانا لیکر بازار جاتا ہے۔ اسکول جانے کا وقت ہونے تک چھوٹو ٹھیلے پر ٹھہرتا ہے۔ کئی مرتبہ وہ اسکول سے ابّو کی مدد کرنے جاتا ہے۔ ابّو پہلے تو اگلے روز کی سبزیوں کو بیچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سوچو اور کہو :

- ابّو پہلے تو پچھلے روز کی سبزیوں کو بیچنے کی کوشش کیوں کرتے ہیں؟ سوچو۔
- تم نے سوکھی اور سڑی ہوئی سبزیاں دیکھی ہیں؟ کہاں؟
- سبزیاں سڑ چکی ہیں یہ بات آپ کو کیسے پتہ چلتی ہے؟

جیسے ہی اگلے روز کی سبزیاں بِک جاتی ہیں، چھوٹو تھیلے سے تازہ سبزیاں نکالتا ہے اور ٹھیلے میں رکھتا ہے۔ وہ سبزیوں پر پانی کا چھڑکاؤ برابر کرتا رہتا ہے، اس وجہ سے کہ سبزیاں سوکھ نہ جائے۔ خصوصی طور پر گرمیوں میں ابّو اور بھائی رات کو ۰۰ : ۱۰ بجے گھر لوٹتے ہیں۔ تب تک تو میں اور چھوٹو سو جاتے ہیں۔ گھر کے دوسرے افراد تقریباً ۰۰ : ۱۱ بجے یا ۳۰ : ۱۱ بجے سو جاتے ہیں اور پھر دوسرے دِن صبح جلدی سے اُٹھ جاتے ہیں۔

- ذیل میں درج کردہ گھڑیوں کو دیکھو۔ یہ گھڑیاں جو وقت بتاتی ہیں اُس وقت تم کیا کرتے ہو اور ویشالی کیا کرتی ہے؟ لکھو۔

صبح میں

صبح میں

رات میں

ویشالی ________ ویشالی ________ ویشالی ________

تم ________ تم ________ تم ________

- تم اپنے گھر کے لیے سبزیاں کہاں سے لاتے ہو؟ سبزی کون لاتا ہے؟

- تم اپنے گھر میں والد–والدہ کو کن کن کاموں میں مدد کرتے ہو؟

سیما کی امّی بازار سے کچھ سبزیاں اور پھل لیکر آئی ہے۔ کیا تم انہیں تصویر میں دیکھ سکتے ہو؟ اس میں رنگ بھرو اور نیچے ان کے نام لکھو۔

تلاش کرو :

- یہاں پھل اور سبزیوں کی فہرست دی گئی ہے، ان میں سے سبزیاں اور پھل جلدی سے سڑ جاتے ہیں اور کون سے چند دنوں تک اچھے رہتے ہیں ؟ مناسب جَدول میں لکھو۔ تم فہرست میں مزید نام شامل کر سکتے ہو۔

پالک	آلو	کیلے	ٹماٹر	ناسپتی
چیکو	انناس	لوکی	پیاز	گوبھی
ککڑی	انگور	ادرک		

جلدی سے خراب ہوجانے والی سبزیاں اور پھل	چند دنوں تک اچھی رہنے والی سبزیاں اور پھل

ان پھلوں اور سبزیوں میں سے کئی کو چھونے سے نرم لگتے ہیں جب کہ کچھ کھُردرے لگتے ہیں۔ مندرجہ بالا فہرست سے مناسب جَدول میں نام لکھو۔

نرم	کھُردرے

- اپنے علاقے کے سبزی فروش سے بات چیت کرو، ذیل کے سوال پوچھو اور اپنی نوٹ بُک میں لکھو۔
  - ان کا نام کیا ہے؟ ان کے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟
  - ان کے گھر میں کتنے بچّے ہیں؟ ان کے نام کیا ہیں؟
  - سبزی بیچنے کے کام میں ان کی مدد کون کرتا ہے؟
  - سبزی کے ٹھیلے پر کون رہتا ہے؟ دُکان پر کون بیٹھتا ہے؟
  - وہ سبزی کہاں بیچتے ہیں؟ کتنے بجے اپنا کام شروع کرتے ہیں؟
  - وہ جن سبزیوں کو بیچتے ہوں ایسی تین سبزیوں کے نام پوچھو۔

تفصیل	سبزی ١	سبزی ٢	سبزی ٣
سبزی کا نام			
سبزی کی قیمت (ایک کِلو کی)			
سبزی کہاں سے لاتے ہیں؟			
ایک وقت میں وہ کتنی سبزی خریدتے ہیں؟			
یہ سبزیاں عام طور پر کس مہینے میں آتی ہیں؟			
روزانہ کتنے کلو فروخت کی جاتی ہے؟			

باب ۱۶
کام کا مہینہ

بال مندر
بھاؤ نگر
۱۳/اپریل ۱۹۳۲

پیارے بچّو،

دوپہر کے تین بجے ہیں۔ آسمان میں کہیں کوئی بادل نہیں ہے۔ سورج تپ رہا ہے۔

کبوتر

چڑیوں، کبوتروں اور پھوُل چڑیوں نے جوڑیوں میں اپنے گھونسلے بنانا شروع کردیا ہے۔ تمام پرندوں نے اپنے گھونسلے بنا دیے ہیں۔ کچھ گھونسلوں میں تو انڈے سینے کا کام چل رہا ہے۔ پرندوں نے ان کے بچّوں کو الگ الگ قسم کے کیڑے، مکوڑے اور دیگر اشیاء کھلانے کی شروعات کردی ہے۔

ہمارے آنگن میں بھی کبوتر کا ایک بچّہ ہے۔ گھونسلے میں ابھی ایک اور انڈا ہے مگر اُسے سینا ابھی باقی ہے۔

استاد کے لیے : گیجو بھائی بدھیکا کی کئی کہانیاں آپ نے پڑھی ہوگی۔ یہاں ان کا ایک خط ہے، بچوں کے لیے ہی لکھا ہے جسے ترتیب دے کر یہاں دیا گیا ہے۔ خط پڑھ کر بچّے اپنے آس پاس نظر آنے والے پرندوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے راغب ہوں گے۔ اس سلسلے میں کلاس روم میں بحث کیجیے۔

گوپال بھائی کے گھر کے راستے میں روڈ کے قریب کئی پتّھر پڑے ہیں۔ اِن پتھروں کے بیچ میں ایک دیو چڑیا نے انڈے دیے ہیں۔ بجّو بھائی نے وہ انڈے مجھے بتائے۔ میں نے دوربین سے انڈے دیکھے۔ میں نے دیکھا کہ گھونسلہ گھاس سے بنا ہوا ہے، اس کے اوپری سرے پر نرم شاخیں، جڑیں، اون، بال اور صاف کی ہوئی روئی تھی۔ اس طرح دیو چڑیا نے اپنا گھونسلہ تیار کیا ہے۔ اس کے بچوں کے لیے گھر بھی کیسا نرم اور گرم! دیو چڑیا کوّے جیسی نہیں ہے۔ کوّے کا گھونسلہ سبھی قسم کی چیزوں سے بنا ہوتا ہے، تار اور لکڑی کا بھی۔

دیو چڑیا (بھارتیہ روبن)

کوّا

میں نے دیو چڑیا کے گھونسلے میں بچّہ بھی دیکھا، وہ اپنی چونچ کھول کر بیٹھا تھا، اس کا منہ اندر سے لال تھا۔ بس اتنی دیر میں دیو چڑیا اُڑتی اُڑتی گھونسلے میں آ پہنچی اور بچّے کی کُھلی چونچ میں اس نے کچھ رکھا، شاید کچھ چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے ہوں گے۔ دھیرے دھیرے شام ہونے آئی تھی، دیو چڑیا اپنے بچوں کے ساتھ بڑے اطمینان سے بیٹھ گئی تھی۔

تم جانتے ہو کہ کوئل میٹھے گیت گاتی ہے۔ تم یہ بھی جانتے ہو کہ کوئل کبھی اپنا گھونسلہ نہیں بناتی، وہ اپنے انڈے کوّے کے گھونسلے میں رکھتی ہے۔ کوّے اپنے انڈوں کے ساتھ انہیں بھی سیتے ہیں۔

کوئل

نزدیک ہی ایک چھوٹا سا درخت ہے۔ اُس کی ڈال پر گھونسلہ لٹک رہا ہے۔ پرندے عجیب طرح سے الگ ہوتے ہیں۔ کوّا اپنا گھونسلہ درخت پر اونچی جگہ پر بناتا ہے۔ کبوتر اس کا گھونسلہ تھوہر (ناگ پھنی) کے کانٹوں میں یا مہندی کی باڑ میں بناتا ہے۔ چڑیاں اپنے آس پاس ہر جگہ گھر اور باہر نظر آتی ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ کہیں بھی بنا لیتی ہے، الماری کے اوپر، آئینے کے پیچھے، لکڑی کے تختے پر۔ کبوتر بھی اسی طرح اپنا گھونسلہ بناتا ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ کبھی پرانے

کنسارا (باربیٹ)

سُنسان ویران مکانوں میں بھی بناتے ہیں۔ کنسارا پرندے کی ٹک، ٹک، ٹک آواز گرمیوں میں سُنائی دیتی ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ درخت کے تنے میں سوراخ بنا کر بناتا ہے۔ درزی پرندہ اپنی تیز چونچ کا استعمال کرکے دو پتوں کو سِل کر جھاڑیوں میں اپنا گھونسلہ بناتا ہے۔ وہ اپنی بنائی ہوئی پتّوں کی تہہ میں انڈے رکھتا ہے۔

شکر خور (پھول سونگھنی)

شکر خور (پھول سونگھنی) اپنا گھونسلہ درخت کی نرم شاخوں پر یا جھاڑیوں میں لٹکتا بناتی ہے۔ اُسی شام کو ہم نے پھول سونگھنی کا گھونسلہ دیکھا۔ تم سوچ سکتے ہو کہ اُس کا گھونسلہ کن چیزوں سے بنا ہوگا ؟ اُس کے گھونسلے میں بال، گھاس، باریک تنکے، سوکھے پتّے، صاف روئی، درخت کی چھال کے ٹکڑے، کپڑوں کے چیتھڑے اور مکڑی کے جالے نظر آتے ہیں۔

سُگری (بیا)

جب میں نے دوربین سے دیکھا، گھونسلے میں بچوں کو دیکھا جاسکتا تھا۔ وہ گھونسلے کے دہانے پر بیٹھے تھے، وہ اس کا انتظار کر رہے تھے کہ ان کی ماں کھانا لے کر آئے۔ وہ اور کر بھی کیا سکتے ہیں ! ان کا کام صرف کھانا اور سونا !

کیا تم بیا کے بارے میں جانتے ہو؟ نر بیا بہت ہی خوبصورت گھونسلے کی بُنائی کرتا ہے۔ مادہ بیا سب گھونسلے دیکھتی ہے اور ان میں سب سے اچھے گھونسلے کو چُنتی ہے اور اُس گھونسلے میں انڈے دینے کا فیصلہ کرتی ہے۔

اِن دِنوں پرندے کافی مصروف ہیں۔ پہلا مرحلہ گھونسلہ تعمیر کرنا اور صرف انڈے دینا ہے۔ اتنی کوششوں کے بعد تیار کیے ہوئے گھونسلے میں بچوں کی پرورش کرنا کافی مشکل کام ہے۔

پرندوں کے لیے چند افراد اور دوسرے جانور دُشمن جیسے بھی ہوتے ہیں۔ کوّے اور گلہریاں، بلیاں اور چوہے یہ سب انڈے چُرانے کے موقعوں کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ کئی بار تو یہ انڈوں کو توڑ بھی دیتے ہیں۔

اپنے آپ کو مشکلات سے بچانا، دانے کی تلاش کرنا، گھونسلہ بنانا، انڈے سینا، بچوں کی محفوظ طریقے سے پرورش کرنا وغیرہ - ہر ایک پرندے کے لیے ایک آزمائش کی مانند ہوتا ہے۔

اس کے باوجود پرندے ہنستے گاتے ہیں۔ خوشی سے جھومتے ہیں اور اپنے پروں کو پھیلا کر اُڑتے ہیں۔

اِن سب کے لیے سلام
تمہارے گیجو بھائی کی دعائیں۔

- گیجو بھائی نے یہ خط کتنے سال پہلے لکھا تھا ؟

- یہاں کئی پرندوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں سے تم نے کتنے پرندے دیکھے ہیں ؟

- دوسرے کتنے پرندوں کو تم نے دیکھا ہے ؟ کون کون سے ؟

- تم نے پرندوں کے گھونسلے دیکھے ہیں ؟ تم نے اِن گھونسلوں کو کہاں دیکھا ہے ؟

- تمہارا پسندیدہ پرندہ کون سا ہے؟ کیا تم اپنے دوستوں کو اپنی جماعت میں یہ بتا سکتے ہو کہ وہ کس طرح اُڑتا ہے اور اس کی آواز کیسی ہے؟
- یہ پرندہ کون سا ہے؟

سر پر تاج اور دُم میں سکّے،
سر سے دُم تک نیلی پٹّیاں
کُنجی (چابی): وہ اپنا قومی پرندہ ہے۔ ________

- اگر تمہارے آس پاس یا گھر میں کوئی گھونسلہ ہو تو اُسے غور سے دیکھو۔ یاد رکھو اُس گھونسلے کے قریب نہ جانا اور اُسے چھونا بھی مت۔ اگر تم ایسا کروگے تو پرندہ دوبارہ لوٹ کر وہاں نہیں آئے گا۔

کچھ دِن اس گھونسلے کا مشاہدہ کرو اور مندرجہ ذیل چیزوں کو نوٹ کرو۔

- گھونسلہ کہاں بنا ہوا ہے؟

____

- گھونسلہ کِن چیزوں سے بنا ہوا ہے؟

____

- گھونسلہ بالکل تیار ہے یا ابھی پرندہ اُسے تیار کر رہا ہے؟

____

- کیا تم یہ پہچان سکتے ہو کہ یہ گھونسلہ کس پرندے نے بنایا ہے؟

____

- پرندہ گھونسلے میں کِن کِن چیزوں کو لاتا ہے؟

____

- گھونسلے میں کوئی پرندہ بیٹھا ہوا ہے؟

____

- کیا تمہارے خیال سے گھونسلے میں انڈے ہیں؟

____

- تم گھونسلے سے چیں... چیں... کی کوئی آواز سُن سکتے ہو؟

- اگر گھونسلے میں بچے ہیں تو بچے کے ماں-باپ ان کے کھانے کے لیے کیا لے کر آتے ہیں؟

- ایک گھنٹے میں یہ پرندے کتنی مرتبہ آتے ہیں؟

- کتنے دنوں کے بعد بچے گھونسلہ چھوڑ دیتے ہیں؟

- اپنی نوٹ بک میں گھونسلے کی تصویر بناؤ۔
- تم نے دیکھا کہ پرندے کس طرح مختلف چیزوں سے اپنا گھونسلہ بناتے ہیں۔ ان میں سے چند چیزوں کا استعمال کر کے گھونسلہ بناؤ۔ کاغذ سے چھوٹا پرندہ بنا کر اس کو گھونسلے میں رکھو۔

پرندے گھونسلے کا استعمال صرف انڈے رکھنے کے لیے کرتے ہیں۔ بچے بڑے ہوتے ہی اُس گھونسلے کو چھوڑ دیتے ہیں۔ چلنے اور بولنے کے لائق ہوجانے کے بعد اگر ہمیں اپنا گھر چھوڑنا پڑے تو! سوچو۔

گھونسلہ چھوڑنے کے بعد الگ الگ پرندے مختلف جگہوں پر قیام کرتے ہیں۔ کچھ درختوں پر، کچھ پانی کے قریب اور کچھ زمین پر۔

دوسرے جانور بھی مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔ زمین پر، زمین کے اندر، پانی میں اور درختوں پر۔

پرندوں کے پنجے - ضرورت کے مطابق الگ الگ قسم کے

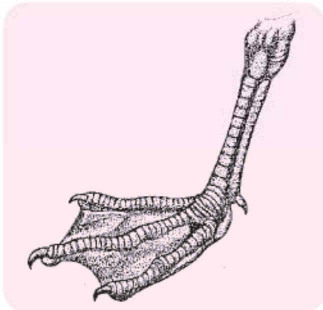
پانی میں تیرنے کے لیے

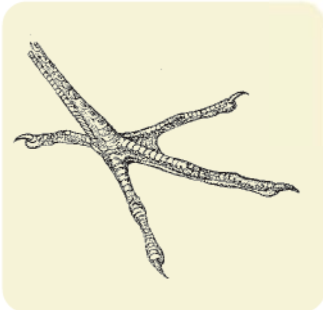
درخت کی ٹہنیوں کو پکڑنے کے لیے

غذا جھپٹنے کے لیے
(شکار کرنے کے لیے)

زمین پر چلنے کے لیے

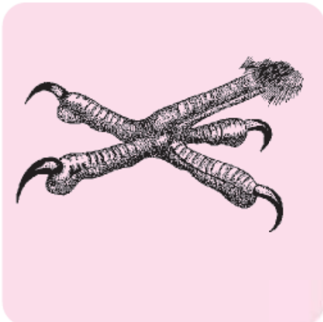
درخت پر چڑھنے کے لیے

پرندے کی چونچ - غذا کے مطابق الگ الگ قسم کی

گوشت پھاڑنے اور
کھانے کے لیے

درخت کے تنے اور لکڑی
میں سوراخ کرنے کے لیے

پھولوں کے رس کو
چوسنے کے لیے

چھچھلے پانی سے چھوٹے کیڑے
مکوڑے تلاش کرنے کے لیے

بیج توڑنے کے لیے

کئی قسم کی غذا کو کاٹنے
اور کھانے کے لیے

جانوروں کے دانت

تم نے دیکھا ہے کہ پرندوں کے الگ الگ طرح کے دانت ہوتے ہیں۔

گائے کے آگے کے دانت گھاس کاٹنے کے لیے ہوتے ہیں۔ بازو کے دانت گھاس چبانے کے لیے بڑے اور سپاٹ ہوتے ہیں۔

بلّی کے دانت گوشت کی چیر پھاڑ اور کاٹنے کے لیے کافی تیز ہوتے ہیں۔

سانپ کے ٹیڑھے اور تیز دانت ہوتے ہیں۔ مگر وہ اپنی غذا کو چباتے نہیں ہیں۔ سانپ اپنی غذا کو پورا ہی نگل جاتے ہیں۔

گلہری کے اگلے دانت عمر بھر بڑھتے ہی رہتے ہیں۔ اُنہیں اپنے لمبے کیے ہوئے دانتوں سے چیزوں کو کُترنا ہوتا ہے۔

اپنے دانتوں کے متعلق تلاش کرو اور لکھو :

- تمہاری عمر
- تمہارے دانت کتنے ہیں؟
- تمہارا کوئی دانت ٹوٹا ہے یا گرا ہے؟ کتنے؟

- تمہارے کتنے نئے دانت آئے ہیں ؟
- تمہارے کتنے دودھ کے دانت گر چکے ہیں ؟ لیکن اس کی جگہ نئے دانت نہیں آئے ؟

دانت کے لیے زیادہ تلاش کرو :

تمہارے دوست کے دانت دیکھو ؟ کیا وہ الگ قسم کے ہیں ؟ تمہاری نوٹ بک میں ایک اگلا اور ایک پچھلا دانت بناؤ۔ اِن دانتوں کے بیچ میں تمہیں کوئی فرق نظر آتا ہے ؟

تصور کرو :

- اگر تمہارے اگلے دانت نہ ہوں (دونوں اوپر نیچے کے) تو تم امرود (جام پھل) کیسے کھاؤ گے ؟ اداکاری کرکے بتاؤ کس طرح ؟
- تمہارے اگلے دانت ہیں مگر پیچھے کے ایک بھی دانت نہیں ہیں، تمہیں کوئی روٹی دیتا ہے، وہ تم کس طرح کھاؤ گے ؟ بتاؤ۔
- تمہارے منہ میں ایک بھی دانت نہیں ہے۔ تم کس قسم کی چیزیں کھا سکو گے ؟
- اگر تمہارا ایک بھی دانت نہ ہو تو کیسے لگو گے ؟ تمہاری نوٹ بک میں تصویر بناؤ۔
- بوڑھے لوگوں سے دریافت کرو۔ جن کے دانت نہیں ہوتے ، وہ کس قسم کی چیزیں نہیں کھا سکتے ؟

تمہارے علاقے میں عام طور پر نظر آنے والے پرندے کی تصویر بناؤ۔ اس کے جسم کے مختلف حصّوں کی بھی نشاندہی کرو۔

شکریہ کے ساتھ : اس سبق میں استعمال کی گئی تمام تصاویر ماحولیاتی تعلیم سینٹر، احمد آباد سے حاصل ہوئی ہیں۔

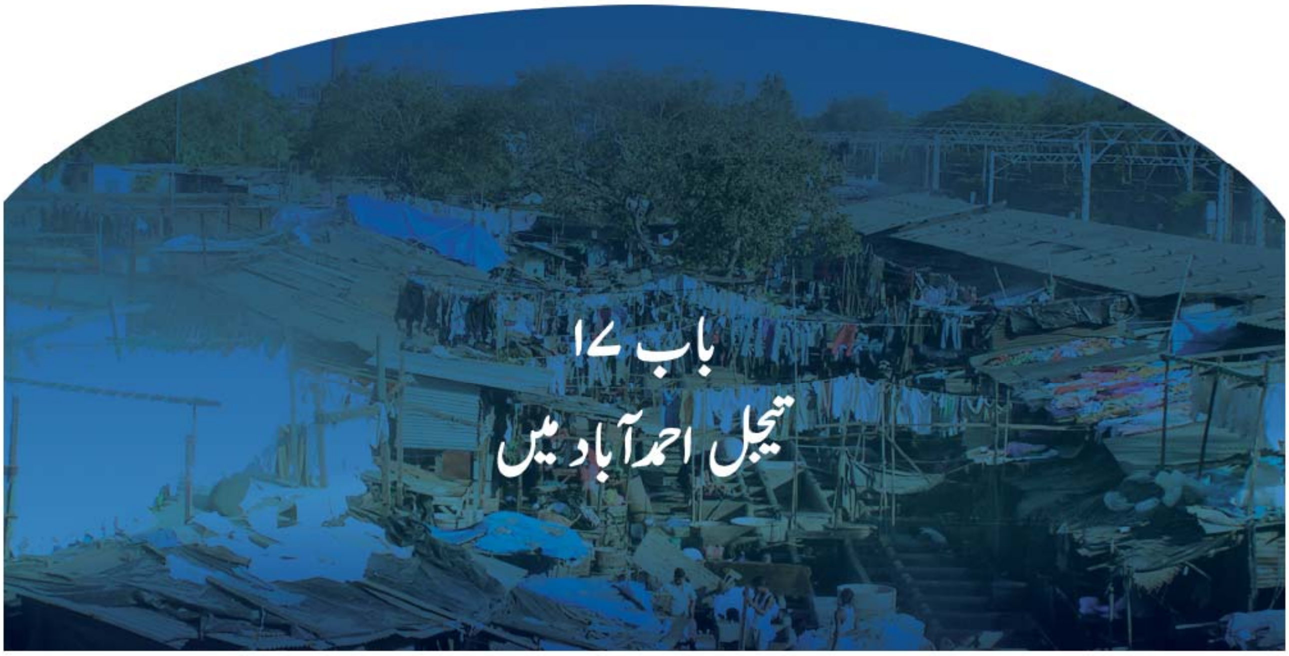

باب ١٧
تیجل احمد آباد میں

میں ایک ماہ پہلے امّی کے علاج کے لیے احمد آباد آئی تھی۔ میری امّی کو ہسپتال میں داخل کیا تھا۔

احمد آباد - بڑا شہر

آہستہ آہستہ شہری زندگی سے میں بھی موافق ہونے لگی ہوں۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ جس دِن میں اور میری امّی احمد آباد کے اسٹیشن پر اُترے تھے اس وقت، اُف! کتنی بھیڑ تھی! میں نے فوراً اپنی امّی کا ہاتھ تھام لیا۔

میں سوچ رہی تھی کہ ماموں جان اتنی بھیڑ میں ہمیں کس طرح تلاش کریں گے ؟ بس اُسی وقت میرے پیچھے سے ایک آواز آئی، تیجل، تیجل میں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو ماموں جان تھے۔

جیسے ہی ہم اسٹیشن سے روانہ ہوئے فوراً ہم ماموں جان کے گھر کی جانب جانے والے

استاد کے لیے : ماں کے بھائی کو اردو میں ماموں کہتے ہیں۔ بچوں سے دریافت کرو کہ ان کے خاندان میں امّی کے بھائی کو کیا کہتے ہیں ؟

راستے پر تھے مگر ہر جگہ بھیڑ نظر آ رہی تھی۔ ایک تنگ گلی میں قطار بند کئی جھونپڑے تھے، ہمیں ماموں کے گھر جانے کے لیے اُس گلی سے گزرنا پڑا۔ ماموں، ممانی اور ان کی دو لڑکیاں اور ایک لڑکا سبھی صرف ایک کمرے میں رہتے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ یہاں پر رہتی ہوں۔ ہم یہاں بیٹھتے ہیں، سوتے ہیں اور کھانا بھی کھاتے ہیں اور کپڑے - برتن صاف کرنے کے تمام کام اِسی ایک ہی کمرے میں کرتے ہیں۔

میرے گاؤں کے گھر میں بھی ایک ہی کمرا ہے مگر کھانا پکانے کے لیے اور نہانے کے لیے علیٰحدہ جگہ ہے۔ باہر کی طرف ہمارا آنگن ہے۔

پانی، پانی

میں، رُتو اور ممانی صبح سویرے ۰۰ : ۴ بجے اٹھ کر اجتماعی نل پر پانی بھرنے جاتے ہیں۔ اللہ توبہ رے! وہاں پانی کے لیے کتنے جھگڑے ہوتے ہیں! اگر ہمیں وہاں جانے میں دیر ہوگئی تو ہم دِن بھر کے لیے ضروری پانی نہیں بھر سکتے۔ ہمارے گاؤں کے گھر میں نل نہیں ہے، گاؤں کے تالاب میں پانی ہوتا ہے، وہاں پہنچنے میں ۲۰ منٹ کا وقت لگتا ہے۔ کئی بار گرمیوں کے دِنوں میں تالاب کا پانی سوکھ جاتا ہے، ایسے دنوں میں ہمیں ایک گھنٹہ چل کر ندی پر پانی بھرنے کے لیے جانا پڑتا ہے، مگر گاؤں میں پانی کے لیے کبھی جھگڑے نہیں ہوتے۔

استاد کے لیے : امّی کے بھائی کی بیوی کو ممانی کہتے ہیں۔ بچوں سے دریافت کرو کہ وہ اپنے خاندان میں انہیں کیا کہتے ہیں؟

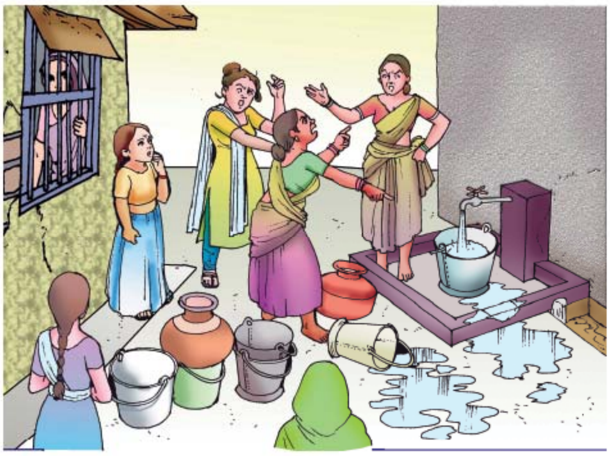

گلی میں جہاں ماموں رہتے ہیں اس کے ایک سِرے پر پاخانہ ہے۔ گلی کے لوگ اُس پاخانے کا استعمال کرتے ہیں، وہ ہمیشہ کافی گندہ رہتا ہے اور وہاں بدبو آتی رہتی ہے۔ پہلی بار تو مجھے الٹی جیسا ہوتا تھا، وہاں پانی نہیں ہوتا، ہمیں پانی اپنے ساتھ لے کر جانا پڑتا ہے۔ اب میں اِن سب کی عادی ہوگئی ہوں۔ ہمارے گاؤں میں کچھ لوگ کُھلی جگہ میں یا کھیت میں پاخانہ کرنے جاتے ہیں۔ مرد اور عورتیں علٰیحدہ -علٰیحدہ جگہوں پر جاتے ہیں۔

لکھو :

- تجمل کو اپنی امّی کو لے کر احمد آباد کیوں آنا پڑا تھا ؟

- تجمل کو اس کے ماموں کے گھر پاخانہ استعمال کرتے وقت اُلٹی جیسا کیوں ہوتا تھا ؟

- تجمل کا گھر اور اُس کے ماموں کا گھر کس طرح جُدا ہیں ؟

- تجمل کو اجتماعی نل سے پانی بھرنے میں اور گاؤں میں پانی بھرنے میں کیا فرق معلوم ہوا ؟

- تجمل کے ماموں جہاں رہتے ہیں وہاں بجلی ہوگی ؟ تم نے کس طرح معلوم کیا ؟

سیکھ لیا

روزانہ امّی کو دیکھنے کے لیے مجھے بس میں جانا پڑتا ہے۔ پہلے مجھے ایسی بھیڑ والی بس میں جانے سے ڈر لگتا تھا۔ مجھے اس کی عادت نہیں تھی مگر اب ایسا نہیں ہے، مجھے پتہ ہے کہ لائن میں کس طرح کھڑے رہنا ہے، ٹکٹ کے لیے کتنے پیسے دینے ہیں، کہاں اُترنا ہے۔

ہم جہاں رہتے ہیں وہاں نزدیک میں اونچی اونچی عمارتیں ہیں۔ میری ممانی وہاں سات گھروں میں صفائی کا کام کرتی ہیں اور برتن بھی صاف کرتی ہیں۔

ایک روز میں بھی ان کے ساتھ وہاں گئی تھی۔ تب میں نے پہلی بار مکان دیکھا، مجھے لگا کہ وہ ایک بڑا گھر تھا مگر میں نے دیکھا تو وہاں کئی سارے گھر تھے، ایک مکان پر دوسرا مکان بنا ہوا تھا۔ مجھے بڑا عجیب لگا، میں نے سوچا میں کس طرح اتنی ساری سیڑھیاں چڑھوں گی؟ مگر وہاں لفٹ تھی، وہ لوہے کے ایک بڑے پنجرے کی طرح تھی اور اُس میں پنکھا، بجلی اور گھنٹی تھی۔ ہم سب لوگ اُس میں سوار ہو گئے۔ بٹن دباتے ہی وہ اوپر پہنچ گئی۔ واقعی میں کافی گھبرا رہی تھی۔

کہو:

تمہارے کوئی عزیز و اقارب کبھی ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں ؟

- کتنے روز کے لیے ؟
- تم ان کی ملاقات کے لیے گئے تھے ؟
- وہاں بیمار کی دیکھ بھال کون کون کرتا ہے ؟
- تم نے اونچی عمارتیں دیکھی ہے ؟ کہاں ؟
- اس مکان میں کتنی منزلیں ہیں ؟
- تم کتنی منزل تک گئے ہو؟

دوسرا گھر

ممانی سب سے پہلے مجھے ہرش کے گھر پر لے گئی۔ اُس کا گھر بارہویں منزل پر تھا۔ کتنا بڑا گھر، کتنے سب کمرے! ایک بیٹھک کا کمرا، ایک کھانے کا کمرا، ایک سونے کا کمرا اور ایک باورچی خانہ۔ ان کا پاخانہ بھی ان کے گھر میں ہی تھا! ہرش کے گھر کی صفائی میں ممانی کو

کافی وقت لگا؛ مگر وہ آسانی سے کام کرسکتی ہیں۔ باورچی خانے میں بھی نل کی سہولت ہے اور اُس میں پانی بھی برابر آتا ہے۔ ہرش نے نہانے کے لیے نل کے نیچے ڈول رکھی پھر وہ ٹی وی دیکھنے بیٹھ گیا۔ کتنا سارا پانی ضائع ہوا! مجھے یہ اچھا نہیں لگا۔ میں اٹھی، جا کر نل بند کر دیا۔

ہرش کے گھر میں شیشے کی بڑی کھڑکیاں ہیں، ممانی نے مجھے کھڑکی سے باہر دیکھنے کو کہا۔ میں ماموں کی گلی اور گھر دیکھ سکتی تھی مگر ماموں کا گھر کونسا ہے یہ بتانا مشکل تھا۔ وہاں اوپر سے ہر ایک چیز کھلونے جیسی چھوٹی نظر آتی تھی۔ مجھے بلندی سے دیکھنے میں ڈر لگتا تھا۔

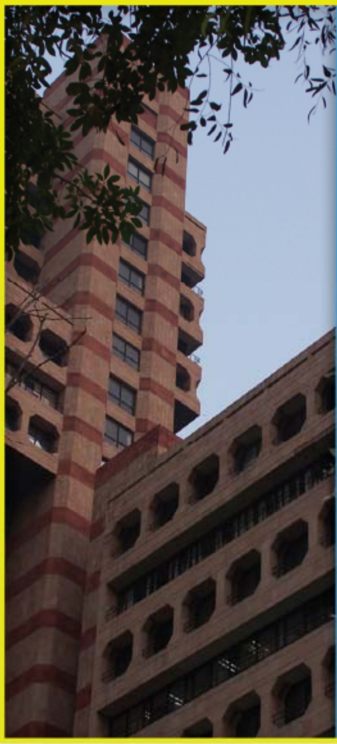

- تجیل پہلی مرتبہ احمد آباد آئی اُس وقت اُسے کن کن باتوں سے ڈر لگتا تھا؟

استاد کے لیے : یہ سبق تجیل کے ماموں جہاں رہتے ہیں ان عمارتوں اور اونچی عمارتوں کے مابین فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ بچے ایسی دیگر تفریق کے متعلق سوچنے کے لیے آمادہ ہوں اس سلسلے میں ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کی وجوہات کے متعلق اپنی سوچ کی وضاحت کریں۔

- جہاں ماموں رہتے تھے اس مکان اور اونچی عمارتوں میں کیا فرق تھا ؟

ماموں جہاں رہتے ہیں اس علاقے کے مکانات	اونچی عمارتوں والے مکانات

- یہ فرق کیوں ہے ؟ بحث کرو۔

اپنے متعلق کہو :

- تم رہتے ہو اُس جیسے گھر پر دائرہ کرو۔ وہ گھر کس کے گھر جیسا ہے۔

تجیل ماموں ہرش کسی دوسرے جیسا

- تمہارے گھر میں پانی کہاں سے آتا ہے ؟
- کیا تمہارے گھر میں بجلی کا انتظام ہے ؟ اگر ہاں تو دِن میں کتنے گھنٹے بجلی حاصل ہوتی ہے ؟
- تم جہاں رہتے ہو وہاں نزدیک میں ہسپتال ہے ؟
- مندرجہ ذیل جگہیں تمہارے گھر سے کتنی دور ہیں ؟

	چلنے میں وقت (منٹ)	فاصلہ (کلومیٹر)
بس اسٹاپ		
اسکول		
بازار		
پوسٹ آفس		
ہسپتال		

- تمہارے علاقے کی مختلف قسم کی عمارتوں کی تصاویر اپنی نوٹ بک میں بناؤ۔

ایک نئی تشویش

ماموں نے کہا کہ وہ مجھے پورا احمدآباد دکھانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ یہاں آس پاس کے بچّے ریورفرنٹ کے متعلق کافی باتیں کیا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہاں بڑے بڑے فنکار، لیڈر اور کھلاڑی آتے رہتے ہیں۔ میں اگر وہاں جاؤں اور انہیں دیکھوں تو !

اِن دنوں ماموں تشویش میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ میں انہیں یہ نہیں کہہ سکتی کہ مجھے ریورفرنٹ لے چلو۔ آخری ہفتے میں کچھ لوگ نوٹس لے کر آئے کہ وہاں کے لوگوں کو وہ جگہ چھوڑنی پڑے گی۔

یہ جگہ سرکاری ہونے کی وجہ سے خالی کرنی پڑے گی۔ ماموں کہتے ہیں کہ آخری دس سال میں اس قسم کی یہ تیسری نوٹس ہے۔ وہاں جو لوگ رہتے ہیں ان کو گھر کے لیے دوسری جگہ دی جائے گی مگر وہ یہاں سے کچھ فاصلے پر ہے۔ ماموں جان کو وہاں سے کام کے مقام پر پہنچنے میں زیادہ پیسے اور وقت بھی لگے گا۔ ممانی کو بھی دوسرا کام تلاش کرنا پڑے گا۔ میں بھی اپنی امّی کو ملنے کس طرح جاؤں گی ؟ ابھی تک میری امّی مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئی ہیں۔

استاد کے لیے : تیجل کے ماموں کی طرح لوگوں کو کئی بار اپنے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ رہنے جانا پڑتا ہے۔ کلاس روم میں اس کی بحث کیجیے۔ اس تبدیلی سے خاندان پر کیا اثرات مرتب ہوں گے اس کی بحث کیجیے۔

تمہاری نوٹ بک میں لکھو :

- ماموں کو اپنا گھر کیوں بدلنا پڑے گا ؟
- تم کبھی اپنے گھر سے منتقل ہوئے ہو؟ اگر ہاں تو تمہیں گھر کیوں منتقل کرنا پڑا ؟
- تمہارے گھر کے افراد کو کام کی غرض سے دور جانا پڑتا ہے ؟ وہ لوگ کہاں جاتے ہیں ؟ انہیں کتنی دور جانا پڑتا ہے ؟

بحث کرو :

- وہاں ایک ہوٹل تعمیر ہوگی اس وجہ سے ماموں کو گھر بدلنا ہوگا۔ کیا یہ اچھی بات ہے ؟
- اُس بات سے کسے فائدہ ہوگا ؟
- کسے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا ؟
- کیا تم ایسے لوگوں کو جانتے ہو جنہیں تیجل کے ماموں کی طرح کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہو؟ جماعت میں ان کے متعلق بات کرو۔

اپنے پسندیدہ گھر کی تصویر بناؤ اور رنگ بھرو۔

پیاس کیسے بجھائیں؟

کرِپل کتاب پڑھ رہی تھی تب اُس نے دروازے پر آواز سُنی۔ اُس نے دیکھا کہ کوئی مہمان آئے ہیں۔ ابّو نے مہمان کا خیرمقدم کیا۔ انہوں نے روچن کو مہمان کے لیے مشروب کی ٹھنڈی بوتل لانے کے لیے کہا۔ مہمان نے کہا ’’میں ٹھنڈا مشروب نہیں پیتا، مجھے صرف ایک گلاس پانی دیجیے۔‘‘

ابّو نے کہا، ’’آج کل ہمیں پینے کے لائق پانی ملتا نہیں ہے، وہ پانی صاف نہیں ہوتا، اچھا ہوگا اگر وہ پانی آپ نہ پئیں۔ ہمارے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اس لیے ایسا پانی پینا پڑتا ہے۔‘‘